شادی میں رُکاوٹ

اور اُس کا علاج

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ۔حیدرآباد

Rs. 8

نکاح کیا ہے ؟

اللہ تبارک وتعالیٰ نے مرد اور عورت کی جنسی خواہشات کی تکمیل کا محض ایک راستہ متعین فرمایا ہے۔ فطری لحاظ سے نکاح سب سے مضبوط ذریعہ محبت ہے **لم تر محبتهما مثل النكاح** (ابن ماجہ)

نکاح نسلِ انسانی کی ترقی اور افزائش کا ذریعہ ہے' نکاح عزت وعفت کی چادر ہے' نکاح معاشرتی نظام کا ستون ہے' نکاح پاکبازوں کا وطیرہ ہے' نکاح سے نصف ایمان محفوظ ہو جاتا ہے۔

اچھے شوہر کا انتخاب :

جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص شادی کا پیغام لائے جس کے دین واخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کردو۔ اگر تم ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ اور بڑی خرابی پیدا ہوگی ۔ (ترمذی)

شادی دین کی بنیاد پر کرو اللہ تعالیٰ تمہیں بامُراد کرے گا۔ عورت کو چاہیے کہ دیندار اور خوش اخلاق مرد سے نکاح کرے' فاسق وبدکار سے

ہرگز نکاح نہ کرے اور یہ بھی نہیں چاہیے کہ کوئی اپنی جوان لڑکی کی شادی کسی بوڑھے سے کردے' یہ بہت سے خرابیوں کا پیش خیمہ ہے۔ اسی طرح تعلیم یافتہ کو جاہل اَن پڑھ کے پلے باندھ دینا بہت سی خرابیوں کو پیدا کرتا ہے اگرچہ نکاح ہو جاتا ہے مگر بہت ہی نامناسب اور ناروا ہے۔ بالغ لڑکی کی اجازت ورضامندی نکاح کے لئے شرط ہے اس کی اجازت وَرضامندی کے بغیر زبردستی نکاح کردینا باطل اور گناہ ہے۔ جس عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے اُسے سرسری طور پر دیکھنے میں حرج نہیں۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ والدین اور سرپرستوں کو یہ چاہیے کہ وہ اپنی لخت جگر کے لئے مناسب شوہر کا انتخاب کریں' شادی سے پہلے لڑکے کو اچھی طرح دیکھ لیں' انھیں اس کے اخلاق' کردار' جسمانی نظام' اور مالی حیثیت ان تمام امور کا بنظر غائر مطالعہ کرنا چاہیے' ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی پیاری بیٹی کو کسی ایسے شخص کے سپرد کردیں جو اس کے حقوق ادا نہ کرسکے' یا نسب وغیرہ کے معاملے میں اس کا ہم پلّہ نہ ہو' اس سلسلے میں حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: حضرت اسماء بنت ابی بکر

صدیق رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **النكاح رق فلينظر احدكم اين يضع كريمته** نکاح عورت کو کنیز بناتا ہے اس لئے یہ دیکھ لیا کرو کہ تم اپنی بیٹی کو کہاں دے رہے ہو (بیہقی)

غرض کہ لڑکی کے حق میں احتیاط بے حد ضروری ہے اس لئے کہ لڑکی ہر حال میں اپنے شوہر کے زیرفرمان ہے اس ماتحتی سے نجات حاصل کرنا اس کے بس سے باہر ہے۔ شوہر کو طلاق کا اختیار حاصل ہے وہ کسی بھی وقت پہلوتہی اور کنارہ کش ہوسکتا ہے اور اُسے زندگی کے صحرا میں بے یار وَمددگار چھوڑ سکتا ہے دَانستہ طور پر اپنی لڑکی کو کسی ظالم وجابر' فاسق یا شرابی' جواری' رشوت خور وغیرہ کے سپرد کرنے والا شخص اللہ تعالیٰ کے دربار میں مجرم ٹھہرے گا اور وہ باری تعالیٰ کے غیض وغضب کا مستحق بنے گا۔

ایک شخص نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ میری لڑکی کے لئے بہت سے رشتے آئے ہیں آپ کے خیال میں لڑکا کیسا ہونا چاہیے؟ فرمایا: اُس لڑکے کا انتخاب کرو' جس کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہو' جو تمہاری بیٹی سے محبت کرے تو اس کی محبت میں تعظیم کا پہلو

نمایاں ہو اور اگر کسی وجہ سے ناراض ہو تو ظلم نہ کرے (احیاء العلوم)

'یالطیف' کا مجرب وظیفہ :

☆ اچھی اور پسند کی شادی کے لئے **'یالطیف'** کا وِرد بہت مجرب ہے اچھا رشتہ ملنا خوش بختی کی دلیل ہے کیونکہ بے شمار لوگ شادی کے مسئلے میں پریشان ہوتے ہیں۔اس پریشانی کا حل **'یالطیف'** ہے۔

اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دِلی مراد پوری ہوگی' خاص کر کنواری لڑکی کی شادی کے لئے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے۔ مسلسل ۲۱ دن تک بعد نماز عشاء باوضو **'یالطیف'** پڑھا جائے اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

☆ ﴿اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ﴾ بے شک اللہ تعالیٰ لطیف وخبیر ہے۔

اللہ تعالیٰ کا لطف وکرم حاصل کرنے کی یہ خاص دُعا ہے۔ جو شخص ملازمت یا روزگار سے محروم ہو' فقر و فاقہ میں مبتلا ہو اور غربت پریشان کرتی ہو یا بیماری تنگ کرتی ہو یا اولاد کی شادی کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اس

صورت میں اس آیت کا ورد بہت مفید ہے جو اس آیت کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا ان شآء اللہ ہر کام جلد سیدھا ہو جائے گا۔

شادی کے لئے حصول مال : اگر کسی شخص کی لڑکی یا لڑکے کی شادی صرف مال نہ ہونے کی وجہ سے رُکی ہو تو ۴۰ دن تک **یاوھاب یارزاق** ۳۱۲۵ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اور ہر روز وظیفہ کے بعد ۳۳ مرتبہ استغفار پڑھے اس کے بعد سجدے میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی مالی مشکل کو حل کرنے کی دُعا کرے۔کم از کم تین چلّے اسی طرح کرے ان شاء اللہ حصول مال کا فوری طور پر کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

رُکی ہوئی شادی کا حل :

جن لڑکوں یا لڑکیوں کی شادیاں رُک جاتی ہیں اور والدین کے لئے پریشانی کا سبب بنتی ہیں ایسی رُکی ہوئی شادیوں کی راہ کو کھولنے کے لئے **یَافَتَّاحُ** روزانہ ۱۱۵۶ مرتبہ بعد نماز عصر ۴۰ روز تک پڑھیں' اگر وہ خود نہ پڑھ سکیں تو اُن کے والد یا والدہ میں سے کوئی ایک اس وظیفہ کو پڑھ لیں

ان شآء اللہ شادی کی راہیں کھل جائیں گی۔

شادی کی دُعا قبول ہو: اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور عمر میں زیادتی ہو رہی ہو تو اُسے چاہیے کہ **یَامُجِیْبُ** گیارہ دن تک ۵۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی شادی کے لئے دُعا کرے ان شآء اللہ قبول ہوگی اور جلد رشتہ طے پا جائیگا۔

ہر کام آسانی سے سرانجام پائے :

جو شخص **یَامَجِیْدُ** روزانہ ۳۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے اس کا ہر کام ان شآء اللہ آسانی سے سرانجام پائے گا۔ اگر لڑکے یا لڑکی کی شادی کرنا تھی مگر کسی وجہ سے رُک گئی ہو تو اس اسم کی برکت سے ہو جائے گی۔

شادی کا دوبارہ ہونا :

بعض اوقات پہلی بیوی سے علحدہ ہونے کے بعد یا شوہر سے علحدہ ہونے یا بیوہ ہونے کے بعد دوسری شادی نہیں ہوتی بلکہ اس میں زبردست رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے یا کوئی مناسب رشتہ نہیں ملتا تو اس

صورت میں اسے چاہیے کہ **'یَا مُعِیْدُ'** ۱۲۴۰۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھے ان شآء اللہ چلّہ پورا ہوتے ہی رشتے کا پیغام مل جائے گا اور شادی کی رکاوٹ دور ہو کر پایہ تکمیل تک پہنچے گی۔

شادی کروانے کا عمل :

جس شخص کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسی نے تعویذ دھاگہ کے ذریعہ رکاوٹ ڈال رکھی ہو تو اسے چاہیے کہ **یَاوَاجِدُ** ' گیارہ جمعرات گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر پڑھائی کے بعد نیک بیوی ملنے کی دُعا کرے ان شآء اللہ اس عرصے کے دوران شادی کا کہیں سے پیغام مل جائے گا۔ ایسے ہی اگر کسی رشتے کا پیغام آیا ہو تو یہ معلوم کرنا ہو کہ کیا یہ رشتہ درست رہے گا کہ نہیں؟ اس کے لئے سات دن تک رات کو سوتے وقت **یَاوَاجِدُ** ۱۴۱۴ مرتبہ پڑھیں ان شآء اللہ خواب میں بذریعہ اشارہ معلوم ہو جائے گا۔

قضائے حاجت کا مجرب عمل :

حضرت امام بونی نے فرمایا ہے کہ یَامُتَعَالِیُ اسم قضائے حاجت کے لئے بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت درپیش ہو مثلاً کسی کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسی کا قرضہ دینا ہو یا کسی سے پیچھا چھڑانا مقصود ہو یا کسی سے کوئی کام کروانا ہو اور وہ نہ کرتا ہو تو یَا مُتَعَالِیُ گیارہ دن تک رات کے پچھلے پہر میں ۲۷۵۵ مرتبہ پڑھیں اور آخر میں سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجت پیش کرے ان شآءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

شادی کا پیغام ملنے کا عمل :

جو شخص یَا مُتَعَالِیُ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو آدھی رات کے بعد اُٹھ کر پہلے دو رکعت نفل برائے حاجت پڑھے۔ اس کے بعد آنکھیں بند کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے اور اس اسم کو ۵۵۱ مرتبہ پڑھے۔ بعد میں ایک رشتہ کی خواہش کرے اور سات شب تک یہی عمل کرے ان شآءاللہ شادی کا پیغام فوراً ملے گا۔

مناسب رشتے کا ملنا : یَا رَحْمٰنُ کا وِرد حصول رحمت کے لئے بہت مجرب ہے۔ اگر کسی کو مناسب رشتہ نہ ملتا ہو یعنی اُس کے دل کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اُسے چاہیے کہ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھے اور ہر روز وظیفہ ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور نیک رشتہ ملنے کی التجا کرے ان شاءاللہ بہتر اسباب پیدا ہوں گے۔ اس وظیفہ کے شروع اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار ضرور پڑھے۔

رشتہ اچھا رہے گا یا بُرا؟

اگر کسی کو رشتے کا پیغام آیا ہو اور گھر والے اچھا یا بُرا جاننا چاہتے ہوں تو لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا والد یَاخَبِیْرُ سات دن تک تنہائی میں بیٹھ کر روزانہ ۳۲۴۸ مرتبہ پڑھے اور بغیر بات کئے سو جائے ان شآءاللہ اُسے اشارۃً پتہ چل جائے گا کہ رشتہ اچھا ہے یا بُرا؟ اگر بُرا ہو تو رشتہ نہ کریں کیونکہ بُرے رشتوں سے نقصان ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

جُدا شدہ رشتہ داری کا ملاپ :

اگر کسی شخص کے رشتہ دار یعنی والدین بہن بھائی یا بیوی بچے کسی وجہ سے جُدا ہو گئے ہوں یا کسی کی بیوی رُوٹھ کر اپنے والدین کے گھر میں بیٹھی ہو اور اپنے گھر میں آنے کا نام نہ لیتی ہو یا کوئی شخص ایسے مقام پر چلا گیا ہو کہ جہاں سے واپس آنے کے لئے اُسے دشواری محسوس ہو رہی ہو تو اُسے چاہیے کہ یَاکَبِیْرُ گیارہ دن تک ۱۴۸۴۸ مرتبہ پڑھے ان شآءاللہ جدا شدہ رشتوں میں ملاپ ہو جائے گا۔

دُلہن کی رخصتی کا وظیفہ :

جب کوئی دلہن اپنے گھر سے شادی کے موقع پر رخصت ہو تو اُسے چاہئے کہ راستے میں دل میں یَارَؤُفُ پڑھتی جائے اور خاوند سے پہلی ملاقات تک پڑھتی رہے ان شآءاللہ خاوند ہمیشہ وفادار اور مہربان رہے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی دولہا دلہن کو گھر میں لا کر اس وظیفہ کو ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھ کر دلہن سے ملاقات کرے تو بیوی ہمیشہ تابعدار رہے گی اور

میاں بیوی کی زندگی خوشگوار رہے گی' گھریلو تلخیاں پیدا نہ ہوں گی۔

محبت کی شادی کا عمل : اگر کوئی شخص جائز طریقے سے اپنی پسند کی شادی کرنا چاہتا ہو تو یَاغَنِیُّ کا وظیفہ اُس کے لئے بھی بہت مجرب ہے۔ اس اسم کو ۶۲۵۰ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھے۔ اگر پسند کی شادی میں مال کی رکاوٹ ہو تو وہ بھی دُور ہو جائے گی۔

لڑکی کی شادی کا ذریعہ :

جس شخص کی لڑکی محض اس وجہ سے بیٹھی ہو کہ مال و دولت ہو تو شادی کا ذریعہ بنے اور لوگ غربت کی وجہ سے رشتہ نہ کرتے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ یَامُغْنِیُّ گیارہ ہزار مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے ان شآءاللہ اس کی غیبی مدد ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کی لڑکی کی شادی کا ذریعہ بنا دے گا۔

یانور کا مفصل وظیفہ:

جو شخص اس وظیفہ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ یا اس سے زائد مقدار میں

پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل میں نورِ معرفت پیدا فرمادے گا اور اس پر اپنی عنایات کی بارش فرمائے گا۔ اس کے علاوہ فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔ اگر کسی عورت کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس وظیفہ کو ۴۰ دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنے سے اس کا نصیب کھل جائے گا اور اُسے اچھا خاوند مل جائے گا۔۔ **یا نور** کثرت سے پڑھنے سے علم لدنی حاصل ہوگا۔

يَا نُوْرُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقَ الظُّلُمٰتِ بِنُوْرِهٖ يَا نُوْرُ

(اے ہر چیز کے نور! اور اس کی ہدایت یہ ہے کہ اس سے تاریکیاں دور ہوگئیں اے نور)

شادی کا پیغام آنا :

اگر کسی کو شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو **یَا عَلِیُّ** کو لڑکا یا لڑکی بذاتِ خود ۲۹۷۰ مرتبہ ۴۰ روز تک بعد نماز مغرب خلوت میں بیٹھ کر پڑھے ان شاء اللہ بہتر رشتے کا پیغام آئے گا۔۔ اور جب رشتہ دیکھنے جائیں تو اسی اسم کو

پڑھتے رہیں جو رشتہ بھی ہوگا وہ فرمانبردار ہوگا تو شادی ہوگی ورنہ نہیں ۔

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا استخارہ فرمانا

مدارج النبوت میں ہے کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے زینب رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی۔ عدت گزرنے کے بعد حضور ﷺ نے زینب رضی اللہ عنہا کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا۔ یہ خوشخبری سن کر سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے مشورہ لئے بغیر کوئی کام نہیں کرسکتی ہوں یہ کہہ کر استخارہ کرنے کے لئے نماز پڑھنے کھڑی ہوگئیں (فتح الباری)

دو رکعت نماز ادا کی اور سجدہ میں سر رکھ کر یہ دعا مانگی کہ خداوندا۔ تیرے رسول نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے اگر میں تیرے نزدیک اُن کی زوجیت میں داخل ہونے کے لائق عورت ہوں تو اُن کے ساتھ میرا نکاح فرمادے۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی یہ دُعا فوراً ہی قبول ہوگئی اور حضور نبی کریم ﷺ پر وحی نازل ہوئی ﴿**فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا**

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا﴾ (الاحزاب/ ۳۷) پھر جب پوری کرلی زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش تو ہم نے اسکا آپ سے نکاح کردیا۔

اس آیت کے نزول کے بعد حضور ﷺ نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ کون ہے جو زینب کے پاس جائے اور اس کو یہ خوشخبری سنائے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا نکاح اس کے ساتھ فرمادیا ہے۔ یہ سن کر حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا جو کہ حضور ﷺ کی خادمہ تھیں دوڑتی ہوئی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچیں اور یہ آیت سنا کر خوشخبری دی۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا اس بشارت سے اس قدر خوش ہوئیں کہ اپنا زیور اتار کر سلمیٰ رضی اللہ عنہا کو انعام میں عطا فرمادیئے اور خود سجدہ میں گر پڑیں اور اس نعمت کے شکریہ میں دو ماہ لگاتار روزہ دار رہیں۔ (مدارج النبوت)

اس واقعہ نکاح سے معلوم ہوا کہ عورت یا مرد کے پاس جب کسی کے نکاح کا پیغام پہنچے تو اسے اس بارے میں استخارہ کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ سے مشورہ لینے میں نفع ہے دیکھو حضور نبی کریم ﷺ سے بڑھ کر کوئی نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا لیکن پھر بھی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے پیغام پہنچنے پر استخارہ کیا۔

نماز برائے لڑکیوں کی شادی :

حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعد نماز مغرب چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ **قل یایھا الکٰفرون** ' **قل ھواللہ احد** ' **قل اعوذ برب الفلق** اور **قل اعوذ برب الناس** ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد سجدے کی حالت میں **یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ** ستر بار پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

بعض مشائخ سے منقول ہے کہ اس نماز کے ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے لڑکیوں کی شادی کے انتظام کردے گا۔

بہر حال نمازِ استخارہ ایک عظیم نعمت ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اس سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق دے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین)

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْن

☆☆☆